بسم اللہ الرحمن الرحیم - الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

ماہوار رسالہ

مرقع قادیانی

جلد ۳ نمبر ۳

امرتسر - بابت جون ۱۹۳۱ء

عبد الرؤف جانباز آف ساہیوال

طاعون مرزا

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہر واقعہ قدرت سے ذاتی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے تھے۔ ۱۸۹۶ء میں بمقام بمبئی طاعون کا ظہور ہوا تو بعد غور و فکر آپ نے اعلان کیا کہ یہ طاعون میرے انکار کی وجہ سے خدا نے بطور عذاب دنیا میں بھیجا ہے۔

پھر لکھا کہ جہاں ایک بھی راست باز ہوگا وہاں طاعون نہ ہوگا۔ اس کے بعد طاعون کا ظہور صوبہ پنجاب میں ہوا تو آپ نے قادیان کی حفاظت کا الہام شائع کیا۔ جب قادیان پر بھی طاعون کا حملہ زور سے ہوا تو آپ نے مکان چھوڑ کر باغ میں جا ڈیرہ لگایا۔ غرض جو درجہ بھی آپ نے اختیار کیا اسی میں خدا نے آپ کو فیل کیا۔ اس لئے ہم نے سمجھا تھا کہ اب جماعت مرزائیہ طاعون کا نام نہ لیگی۔ مگر مرزائی اور خموشی؟ ؎

ضد ان مفترقان ای تفرق

اس لئے ضرورت ہوئی کہ آج ہم بھی طاعون مرزا کے عنوان سے ایک مضمون حوالہ قلم کریں۔

مجمل تردید مرزا صاحب اور مرزائیوں کا دعوے تھا۔ اور ہے۔

"طاعون دنیا میں اس لئے آئی کہ خدا کے مسیح موعود (مرزا) کا نام کافر۔ دجال رکھا گیا۔ پس خدا نے نہ چاہا کہ اپنے رسول (مرزا) کو بغیر گواہی چھوڑ دے" (دافع البلاء مصنفہ مرزا مثلاً) (ریویو بابت اپریل ۱۹۳۱ء ص۶)

اس کا مجمل جواب یہ ہے کہ طاعون سب سے پہلے بمبئی میں نمودار ہوا جہاں مرزا صاحب کو شاید کسی نے سنا بھی نہ ہو۔ اور دجال کافر وغیرہ کہنا تو کجا۔ پھر آج ہندوستان خصوصاً بمبئی اور پنجاب میں طاعون کا نام و نشان نہیں۔ تو کیا مرزا صاحب کا مکذب اور منکر کوئی نہیں رہا؟ اس کا جواب مرقع قادیانی کا وجود ہی دے رہا ہے۔

فلسفی سوال قادیانی دوستو! علت تامہ سے پہلے معلول کا ہونا اور علت تامہ کے ہوتے ہوئے معلول کا نہ ہونا۔ فلسفہ کا کوئی اصول ہے؟ الیس منکم رجل رشید۔

تفصیلی بحث اڈیٹر صاحب ریویو نے کمال صداقت پسندی سے مرزا صاحب کی طاعون کے متعلق سب سے پہلی پیشگوئی یہ لکھی ہے۔

"پہلی پیشگوئی چنانچہ دیکھ لو کہ اس زمانہ میں جبکہ پنجاب و ہندوستان میں طاعون کا کہیں نام و نشان تک نظر نہ آتا تھا۔ اور ہمارے ملک کے اکثر باشندے مرض طاعون کا محض نام تک جاننے سے بھی ناواقف و بے خبر تھے۔ قریباً ۲۵ برس پیشتر خدائے عالم الغیب نے براہین احمدیہ میں یہ خبر اپنے مامور کے ذریعہ سے دنیا کے کانوں تک پہنچائی "الامراض تشاع والنفوس تضاع" کہ زمانہ آنے والا ہے کہ امراض پھیلینگی اور بہت جانیں تلف ہونگی۔ اب تم خوب غور کرکے دیکھ لو کہ یہ الٰہی کلام اپنے پر ہیبت نشانوں کے ساتھ کس شوکت و شان کے ساتھ ظہور پذیر ہوئی۔

اور پھر کس طرح کروڑوں نفوس کو لقمہ اجل بناتی ہوئی اُس کے مسیح کی صداقت دنیا پر واضح کر گئی۔" (ریویو بابت اپریل ۱۹۳۱ء صلا)

جواب مرزا صاحب نے حضرت عیسےٰ مسیح علیہ السلام کا کلام نقل کیا ہے کہ زلزلے ہونگے یہ ہوگا وہ ہوگا۔ پھر اس پر مذاق اُڑایا ہے کہ یہ بھی کوئی پیشگوئی ہے کہ زلزلے آئینگے۔ کیا زلزلے دنیا میں آتے نہیں۔ ہمیشہ آتے ہیں۔

(ازالہ) ہم بھی اڈیٹر ریویو کو کہتے ہیں کہ یہ کیا پیشگوئی ہے کہ بیماریاں ہونگی۔ کیا بیماریاں ہوتی نہیں، ہمیشہ ہوتی ہیں۔ پھر اس میں کمال کیا ہوا۔

اسی طرح دوسری۔ تیسری۔ چوتھی اور پانچویں بھی مہملات جمع کرکے ریویو نے مرزا صاحب کا ایک اشتہار نقل کیا ہے۔ جو یہ ہے۔

"**اشتہار طاعون** ایک اور ضروری امر ہے جس کے لکھنے پر میرے جوش ہمدردی نے مجھے آمادہ کیا ہے۔ اور میں خوب جانتا ہوں کہ جو لوگ روحانیت سے بے بہرہ ہیں، اس کو ہنسی اور ٹھٹھے سے دیکھینگے۔ مگر میرا فرض ہے کہ میں اُس کو نوع انسان کی ہمدردی کیلئے ظاہر کروں۔ اور وہ یہ ہے کہ آج ۶۔ فروری ۱۸۹۸ء روز یکشنبہ ہے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ خدا تعالےٰ کے ملائک پنجاب کے مختلف مقامات میں سیاہ رنگ کے پودے لگا رہے ہیں۔ اور وہ درخت نہایت بدشکل اور سیاہ رنگ اور خوفناک اور چھوٹے قد کے ہیں۔ میں نے بعض لگانے والوں سے پوچھا کہ یہ کیسے درخت ہیں؟ تو اُنہوں نے جواب دیا کہ یہ طاعون کے درخت ہیں جو عنقریب ملک میں پھیلنے والی ہے۔ میرے پر یہ امر مشتبہ رہا کہ اُس نے یہ کہا کہ آیندہ جاڑے میں یہ مرض بہت پھیلیگا۔ یا یہ کہا کہ اس کے بعد کے جاڑے میں پھیلیگا۔ لیکن نہایت خوفناک نمونہ تھا جو میں نے دیکھا۔ اور مجھے اس سے پہلے طاعون کے بارے میں الہام بھی ہوا۔ اور وہ یہ ہے کہ" ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم انہ اوی القریۃ۔ یعنی جب تک لوں

کی وباء معصیت دور نہ ہو تب تک ظاہری وبا بھی دور نہ ہوگی"

(ریویو بابت اپریل ۱۹۳۱ء صا)

مرقع اس اشتہار کے دو حصے ہیں۔ ایک پنجاب میں طاعون پھیلنے کی خبر۔ دوم (قریہ) قادیان کی حفاظت۔

نوٹ مرزا صاحب اور اڈیٹر ریویو نے اس عبارت میں جس خیانت مجرمانہ سے کام لیا ہے اُس کا اظہار کرنا ضروری ہے۔

الہام کے عربی الفاظ میں جو انہ اوی القریۃ ہے اُس کا ترجمہ بھی نہیں کیا۔ کیونکہ اس پر سخت زد پڑتی ہے۔ لہذا ہم بتاتے ہیں اس کا ترجمہ ہے

"تحقیق خدا نے اس بستی قادیان کو حفاظت میں لے لیا ہے"

عام وبا کی پیشگوئی کی بنا تو ڈاکٹروں کا اعلان تھا کہ طاعون متعدی بیماری ہے۔ بمبئی کے بعد پنجاب میں سب سے پہلے پھگواڑہ ضلع جالندھر میں طاعون نمودار ہوا تھا۔ مرزا جی نے اُس کو دیکھکر ڈاکٹروں کے اعلانات سے قیاس کر لیا کہ طاعون اب پنجاب میں بھی ضرور پھیلیگا۔ یہ تو ایک قیاسی بات تھی۔ ہاں قادیان حفاظت کی بابت جو کچھ مرزا صاحب نے اعجاز نمائی کا دعوےٰ کیا تھا وہ اُن کی طرف سے مولوی عبدالکریم سیالکوٹی (امام نماز مرزا) نے مندرجہ ذیل الفاظ میں بتایا ہے۔

"مسیح موعود (مرزا صاحب) خود خدائے حکیم علیم و قدیر کی وحی انہ اوی القریۃ کی بنا پر ساری دنیا کے طبیبوں۔ فلسفیوں۔ متیریلسٹوں کو کھولکر سناتا ہے کہ قادیان یقیناً اس پراگندگی۔ تفرقہ۔ جزع۔ فزع اور موت الکلاب اور تباہی سے محفوظ رہیگا اور بالضرور محفوظ رہیگا۔ مسیح موعود (مرزا) نے اپنی راستی اور شفاعت کبرےٰ کا یہ ثبوت پیش کیا ہے کہ قادیان کی نسبت تحدی کردی ہے کہ وہ طاعون سے محفوظ رہیگا۔ وغیرہ" (اخبار الحکم ۱۰۔ اپریل ۱۹۰۲ء صا)

ناظرین! آپ لوگ منتظر ہونگے کہ اتنے بڑے متحدیانہ دعوے کا

انجام کیا ہوا۔ وہ بھی ہم آپ کو سناتے ہیں۔

مرزا صاحب متوفی کا چچا زاد بھائی مرزا نظام الدین امرتسر میں ایکدفعہ ملے میں نے پوچھا مرزا جی! سناؤ قادیان کا کیا حال ہے؟ مرزا نظام الدین مرزا صاحب مسیح قادیان کے مرید نہ تھے۔ بولے کہ مولوی جی قصبہ قادیان تباہ ہو گیا۔ جس وقت اس (مرزا) نے قادیان میں طاعون نہ ہونے کی بابت پیشگوئی کی تھی ہم اسی وقت جان گئے تھے کہ اب ہماری خیر نہیں، خدا اس کو جھوٹا کرنے کیلئے ضرور ہم پر طاعون بھیجیگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا سیکڑوں آدمی طاعون کی نذر ہو گئے۔

یہ بیان تو غیر کا ہے، ممکن ہے کسی مرید مرزا کو اس کی تسلیم میں مجال کلام ہو۔ اس لئے ہم خود مرزا جی سے شہادت دلواتے ہیں۔ مرزا صاحب ہاں مسیح موعود ہاں مہدی مسعود ہاں ملہم ربانی جناب مرزا صاحب قادیانی فرماتے ہیں۔

"طاعون کے دنوں میں جبکہ قادیان میں طاعون زور پر تھا میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا" (کتاب حقیقۃ الوحی ص۸۴)

ناظرین! زور کا طاعون ملاحظہ ہو۔ یہ ہے نتیجہ اُس تحدی کا جو قادیان میں طاعون نہ ہونے کی بابت کی گئی تھی ؎

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے
وہ اُن کی ساری شیخی جھڑی دو گھڑی کے بعد

بیچیائی تیرا آسرا باوجود اس اقرار مرزا اور زور طاعون کے حاشیہ نشین اڈیٹر "البدر" نے لکھا تھا۔

"قادیان میں طاعون حضرت مسیح (مرزا) کے الہام کے ماتحت اپنا کام برابر کر رہی ہے" (البدر ۲۴۔ اپریل ۱۹۰۲ء)

سچ ہے ؎ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ان سے سیکھ جائے